Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

السلام علیکم!!!

ہماری ویب سائٹ پر شائع ہونے والے تمام ناولز اور مواد مصنفہ/مصنف کے نام اور ٹائٹل سے محفوظ ہیں۔

ان تحریر کے رائٹس کریزی فینز آف ناول اور مصنفہ/مصنف کے پاس محفوظ ہیں بغیر اجازت کوئی بھی شخص ان تمام ناولز مواد کی نقل نہیں کر سکتا۔

نقل شدہ مواد پکڑے جانے کی صورت میں متعلقہ فرد، بلاگ یا ویب سائیٹ کو در پیش آنے والے مسائل کا وہ خود ذمہ دار ہو گا۔

نوٹ:

ہمیں اپنی ویب سائٹ کریزی فینز اوف ناول کے لئے لکھاریوں کی ضرورت ہے اگر آپ ہماری ویب سائٹ پہ اپنے ناول، افسانے، کالم، آرٹیکل اور شاعری شائع کروانا چاہتے ہیں تو اردو میں ٹائپ کر کے مندرجہ ذیل زریع کو استعمال کرتے ہوئے ہمیں بھیج سکتے ہیں۔

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

انشاءاللہ آپ کی تحریر دو دن کے اندر ویب سائٹ پر شائع کر دی جائے گی۔

تفصیلات کے لیے ان رابطوں کا انتخاب کیجیے۔

Email : crazyfansofnovel@gmail.com

Facebook Page : fb.me/CrazyFansOfNovel

Facebook Group : https://web.facebook.com/groups/292572831468911/

Website Url : https://crazyfansofnovel.com

شکریہ

انتظامیہ کریزی فینز آف ناول!!!!!!

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

❤وجدان محبت❤

رائٹر پاکیزہ طیب

باب سوم

"مم کس کا فون ہے..؟؟"

عابی اپنے ہی دھیان میں اندر آتا بولتے ہوئے ڈھرم سے بیڈ پر گیرا..

"آپ کے خالو کا ہے..."بات کروگے..؟؟

سحر خود کو نارمل کرتے زبردستی مسکرا کر بولی..

" !!...نو"

مجھے نہ خالا سے بات کرنی... نہ خالو سے... میں دونوں سے ناراض ہوں... دونوں ہی فضول میں غصہ کرتے ہیں...

عابی فون کے نزدیک آتے اونچی آواز میں بول رہا تھا تاکہ یاسر بھی سن لے.. سحر عابی کو گھور رہی تھی.. لیکن عابی کہاں سنتا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھا

سحر عابی سے کہو.. میں اُسے جلدی منانے آؤں گا.. بمعہ اہل و عیال (پوری فیملی کے ساتھ)

..سحر نے لاوڈ اسپیکر اون کر دیا تھا.. تاکہ وہ خود ہی سن لے

میری نوری پہ جو غصہ ہو گا.. میں اُس پہ ڈبل غصہ کروں گا.. انہیں کہیں اپنی وائف کو بتا دیں.. یہ نہ ہو وہ یہاں آکر ..پھر ٹریپل غصہ ہوں

عابی منہ پھلائے بول رہا تھا اور یاسر اپنی ہنسی ضبط کرنے میں لگا ..تھا

اچھا میرے باپ کوئی تمہاری نوری پہ غصہ نہیں ہو گا...

اوکے.. کہو تو ہاتھ جوڑ دوں.. یا کان پکڑوں.... کیونکہ میرے معصوم ڈیول تم ..سن رہے ہو

عابی نے یاسر کی بات سن کر شکایتی نظروں سے سحر کو دیکھا.. لیکن سحر نے کندھے اچکا دیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"کب ائیں گے آپ..؟؟"

..ابھی کل ہی تو گئے ہیں

.عابی نے احسان کرنے والے انداز میں پوچھا

..جب میرا ڈیول کہے گا..اُس کے خالو آلو اجائیں گے

سحر عابی کو فون پکڑا کر کمرے سے نکل گئی..وہ جانتی تھی اب عابی کی نہ ختم ہونے والی فرمائشیں شروع ہو گئی ہیں اور یاسر ..اُسے تنگ کرکے پورا کرہی دے گا

..میں ابھی کہوں گا تو ابھی اجائیں گے سامنے

..عابی کھی کھی کرتے شرارت سے بولا

..میں کونا جن ہوں جو حاضر ہو جاؤں گا..جب ڈیول کہے گا

ہاہاہا آپ نے خود تو کہا ہے..جب میں کہوں..تو آب میں ...کہہ رہا ہوں

..عابی نے کھکھلا کر ہنستے ہوئے کہا..تو یاسر بھی مسکرادیا

مم کہاں ہیں..؟؟"مجھے تمہاری مم سے بات کرنی تھی اور اُس "

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..نے تم شیطان کو فون پکڑا دیا ہے. میرا سر کھانے کے لئے

..یاسر سیریئس ہوتے بولا

وہ تو روم سے چلی گئی ہیں..روکیں میں بلا دیتا ہوں..ویسے خالو میں

آپ کا سر کیوں کھاؤں گا... میرے پاس تو سنیک ہیں

..کھانے کے لئے..انس ماموں نے اج ہی لا کر دیے ہیں

عابی نے جتاتے ہوئے کہا تو یاسر نے اپنے ماتھے پہ ہاتھ مارا...

..مطلب میں ہی پاگل ہوں

اچھا میں بات میں بات کر لوں گا..ابھی مجھے ایک میٹینگ

میں جانا ہے..اوکے

..اوکے بائے بائے..خالو آلو

...اؤ اؤ عاقب بیٹھو

..یاسر کرسی سے کھڑا ہوتے خوشی سے بولا

..نہیں یار بیٹھنے کا ٹائم نہیں ہے..کانفرنس روم میں چلتے ہیں

عاقب اور یاسر مل کر ایک پروجیکٹ پہ کام کر رہے تھے..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جس کی وجہ سے اج عاقب کے افس میں میٹینگ تھی

ہاں چلو یار چلتے ہیں.... یہ عابی بھی ناں...بات کرنے پہ ائے تو فون ہی نہیں چھوڑتا....ایک منٹ چپ نہیں کرتا...بس چابی لگا دو بولنا سٹارٹ..

یاسر فائلز اکٹھی کرتے مصروف سے انداز میں بول رہا تھا..

یہ جانے بغیر کے عاقب کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ رینگ رہی تھی..عابی کے ذکر سے..

..یہ وہ ہی بچہ ہے جو اُس دن ہمارے گھر بھی ایا تھا

ہاں یار ایک ہی تو عابی صاحب ہیں..جو ہم سب کا باپ ہے...نا جانے اس کا باپ کیسا ہوگا..

..یاسر روانگی میں بول گیا

"کیوں..؟؟"

"تم ملے نہیں...؟؟ "

..عاقب حیرت زدہ سا بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

نہیں....دراصل میری سالی صاحبہ نے پسند کی شادی کی تھی...اور اب علیدگی کے بعد میں اُس سے ملا ہوں...

کانفرنس روم کا دروازہ کھولتے یاسر سوچتے ہوئے بولا..

ہوں...صیح...

عاقب نے بے خیالی میں کہا اور اپنی مخصوص کرسی کی طرف بڑھ گیا..

"اج کھانا بنے گا کہ نہیں...؟؟"

انس نے لاونچ میں کھڑے ہو کر اونچی اواز میں ہانک لگائی..

ماموں اگئے

ماموں اگئے..

عابی چہکتا ہوا کمرے سے نکلا..

"ہمارا نور کہاں ہے..؟؟"

مم سو رہی ہیں..

"ہیں..؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

"اس وقت..؟؟"

"طبیعت ٹھیک ہے اُس کی..؟؟"

انس حیرت زدہ بولا.

جی ٹھیک ہے... میکرونی بنی ہے.. مم نے کہا تھا آپ بھی وہ ہی کھالیں..

عابی کہہ کر انس کا موبائل لے کر بیٹھ گیا..

یار میں بچوں والا کھانا نہیں کھانا... میں بچہ تھوڑی ہوں... مجھے کڑاہی کھانی ہے..

انس بے چارگی سے عابی کے پاس صوفے پہ بیٹھتے ہوئے کہا.

مم نے کڑاہی میں ہی میکرونی بنائی ہے..

عابی کی بات سن کر انس انکھیں بڑی کیے اور منہ کھولے اُسے دیکھنے لگ گیا جو گیم میں مگن ہو چکا تھا..

ڈفر میں کڑاہی گوشت کی بات کر رہا ہوں... کروکری کھانی ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کیا میں نے اب

..انس نے عابی کو ہلکی سی چپت لگاتے دانت پیستے کہا

..اووو آپ مم سے کہہ دیں...اُٹھیں گیں تو بنا دیں گیں

عابی نے فون میں ہی دھیان رکھے لاپرواہی سے کہا تو انس بس

..اُسے دیکھ کر رہ گیا

...موبائل لے لینا ہے میں نے تم سے

..انس نے دھمکی دی

میں لیتا بھی نہیں آپ کا تھکا موبائل...میری مم کا ائ فون ہے..

میں اُس پہ کھیل لوں گا گیمز...عابی نے فوری انس کی

طرف موبائل بڑھاتے کہا...عابی کی انا کو ہوا دی تھی انس نے..

..اور اب انس ہقا بقا عابی کو دیکھ رہا تھا

"میرا تھکا موبائل ہے..؟"

..انس صدمے سے بولا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..جی

..عابی نے معصومیت سے ہاں میں گردن ہلاتے کہا

...اُٹھ

...اُٹھ..بے فیض

جا اپنی ماں کا ائ فون ہی

...استعمال کر... یہ تو تھکا موبائل ہے ناں

..انس کو اپنے اتنے مہنگے موبائل کو تھکا ہوا کہنا ہضم نہیں ہو رہا تھا

.زمین سے نکلا نہیں...اور بڑا ایا ائ فون استعمال کرنے والا

انس خفگی سے کہتے ہوئے دوسری طرف رُخ کر کے بیٹھ

..گیا..اور موبائل پینٹ کی جیب میں ڈال لیا

کڑاہی بھی میری مم نے بنانی ہے..دیکھتا ہوں کیسے کھاتے ہیں

..آپ

...عابی دھمکی دیتا چلا گیا

کیا چیز ہے یہ...اتنی عمر میں مجھے فون کا پتہ ہی نہیں تھا

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 3)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فون کیا ہے اور یہ بچہ... نہیں شیطان کا بچہ... افففف.. موبائل کی سب پتہ... اللہ کیا بچے ہیں اجکل کے... ہمارا زمانہ ہی A to Z ٹھیک تھا.. وہ نوکیا کے فون پہ سانپ والی گیم کھیلتے تھے اور بابا ..سے ڈانٹ کھاتے تھے... اجکل کے بچے پیدا ہوتے ہی ٹچ موبائل تھمادو انس اپنے آپ کو ہی سنا رہا تھا.. کیونکہ عابی صاحب تو جا ..چکے تھے.. تو وہ اپنے جلے دل کے پھپھولے پھولتے ہوئے بول رہا تھا

حرا بیٹا ایمان کا فون ایا تھا.. یاور لینے ارہا ہے.. ولیمے کا ڈریس لینے ..جانا ہے.. آپ دونوں نے

..شفق بیگم حرا کے کمرے میں اتے بولیں

"کیا ہوا پریشان لگ رہی ہو..؟؟"

حرا کی طرف سے جواب نہ پا کر شفق بیگم نے پیار سے ..پوچھا

مام مجھے عجیب طرح کی ٹینشن ہو رہی.. کیا میں شادی کے بعد

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کی ذمہ داریاں نبھا پاؤں گی.؟ مام مجھے ڈر لگ رہا ہے.. انے والی زندگی اگر کٹھن وقت اگیا تو میں کیا کروں گی..

حرا ایک دم سے شفق بیگم کے ہاتھ تھامے جذباتی ہوتے بولنے لگ گئی تھی..

بیٹا جب محبت کرنے والا ساتھی ساتھ ہو تو بڑے سے بڑی مشکل بھی حل کر لیتی ہے عورت.. اور تمہارے ساتھ یاور ہے.. اتنی اچھی بہنوں جسی جیٹھانی ہے... اور کونسا اتنا بڑا سسرال ہے.. دو چار تو لوگ ہیں.. کیوں فضول میں پریشان ہو رہی ہو.. تمہاری زندگی میں کبھی بُرا وقت نہیں ائے گا.. اور اگر ایا بھی تو میں دعوے سے کہہ سکتی ہوں یاور تمہارے ساتھ کھڑا ہو گا... اور میری بیٹی اتنی با ہمت ہے کہ سب کا مقابلہ ڈٹ کے کر سکے..

بھابی کے ساتھ بھی تو بھائی تھے.. تو پھر اُن کی زندگی میں جدائی کیوں ائی..

حرا کی بات سن کر شفق بیگم چپ سی ہو گئیں..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

مام میں بھائی بھابی جتنی بہادر نہیں ہوں... میری زندگی سے اگر ...یاور نکل گئے تو آپ کی حرا مر جائے گی

حرا نے روہانسی ہوتے کہا تو شفق بیگم نے فوری اسے اپنے سینے سے لگایا..

بیٹا اُن کا اور معاملا تھا... ماشاءاللہ تمہاری زندگی میں ایسا کوئی ..مسئلہ نہیں ہے اور نہ ہو گا.. بس اللہ پہ یقین رکھو

...مام وہ بھی تو اللہ پہ یقین رکھتے تھے ناں

حرا کیوں پاگلوں والی باتیں کر رہی ہو... تمہاری زندگی میں اور اُن کی زندگیوں میں بہت فرق تھا... تم اور یاور ہمیشہ ساتھ رہو گے..

اب فضول کا کچھ نہیں سوچو گی تم... اُٹھ کر اچھے سے تیار ہو.. اگلے مہینے ..تمہاری شادی ہے اور تم یہ سوچیں پال کر بیٹھی ہو

.. شفق بیگم نے حرا نے ڈپٹتے ہوئے کہا

....مام

...کوئی اگر مگر نہیں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...جلدی سے اُٹھو...اور خبردار جو کچھ الٹا سیدھا سوچا

بیٹا کسی کی زندگی کو اپنی زندگی سے کمپئیر نہیں کرتے..ہر کوئی اپنی زندگی جیتا

ہے..

جی مام آپ ٹھیک کہہ رہی ہیں..میں اُن کو اپنی آپ سے کمپئیر

نہیں کر سکتی..

حرا کچھ سوچتے ہوئے بولی اور اُٹھ کر سست روی ست ڈریسنگ روم کی

طرف بڑھ گئ..شفق بیگم دل میں ڈھیروں دعائیں کرتیں

کمرے سے نکل گئیں..

مس عینہ سب تیار ہے ناں...پرزینٹیشن میں کسی قسم کی کمی نہیں

ہونی چاہیے..

یس سر سب پرفیکٹ ہے..

عینہ نے پورے کونفیڈینس سے کہا..

عاقب سر ہلاتا ڈرائیونگ سیٹ پر بیٹھ گیا..

"سر آپ ڈرائیو کریں گے..؟؟"

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عینہ سے رہا نہ گیا تو پوچھ بیٹھی

"کوئی مسئلہ ہے.؟؟"

..الٹا سوال داغا گیا

"نو سر"

.عینہ کہہ کر فوری فرنٹ ڈور کا دروازہ کھول کر بیٹھ گئی

.. مس عینہ سیٹ بیلٹ پلیز

عاقب نے سامنے دیکھتے ہی باور کروایا تو عینہ نے فوری سیٹ بیلٹ

..باندھی

(کہہ تو اسے رہے ہیں جیسے ہوائی جہاز چلانے لگے ہوں)

عینہ نے دل میں سوچ کر دانتوں تلے زبان دبائی..اور ونڈو کی طرف رُخ

..کر گئی

صبح کا وقت تھا..ہر طرف چہل پہل ہی تھی.انہیں گیارہ

.بجے اسلام اباد پہنچنا تھا..اسی لئے اتنی صبح نکلے تھے

گاڑی میں فل خاموشی تھی..عینہ اپنے کام پہ تفصیلی نظر مار رہی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

رہی تھی کہ اُس کو سیگرت کی سمیل محسوس ہوئی.. تو عینہ نے بنا سر اُٹھاتے شیشہ بند کر دیا..

تب بھی سمیل کم نہ ہوئی تو عینہ ٹھنکی. اُس نے اُکتا کر سر اُٹھایا اور دیکھا تو عاقب اپنے رعب دار انداز میں سیگرت پینے کے ساتھ ساتھ ڈرائیو کر رہے تھے..

لگتا ہے صبح کا ناشتا ہو رہا ہے..

عینہ نے دل میں کہا.. منہ سے تو بول نہیں سکتی تھی.. اب شیشہ بھی نہیں کھول سکتی تھی. کہ سر کیا سوچیں گے..

افففف... کیا مصیبت ہے..

عینہ جھنجھلا سی گئ..

عاقب ڈرائیو کرتے کش پہ کش لے رہا تھا.. اُس کا سارا دھیان ڈرائیونگ پر تھا.. کہ اچانک سامنے سے اتے سائیکل پہ سوار بچے کو بچاتے بچاتے ایک دم سے بریک لگائی...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...اہہہہ

Ohh I'm sorry.. "Are you OK..??? "

عاقب نے ہر براہ کر سیگرت گاڑی سے باہر پھینکنے کی بجائے عینہ کی طرف پھینکا..جو سیدھا اُس کے ہاتھ پہ گیرا تھا.. جس سے عینہ کو جلن کا احساس ہوا..اُس نے فوری ہاتھ سے گیرایا... جھولی میں گیرنے سے فراک کی نیت متاثر ہوئی..

عینہ نے سیگرٹ اُٹھا کر شیشہ کھول کر باہر پھینکا...اور نارمل انداز ...میں اثبات میں سر ہلا کر سب ٹھیک ہے کا اشارہ دیا

نہیں آپ کا ہاتھ جل گیا....دراصل سامنے بچے کو بچاتے بچاتے اچانک بریک لگانی پڑی اور گھبراہٹ میں ...سیگرت آپ کی طرف اُچھال دیا

کوئی بات نہیں سر...ہلکی سی جلن ہے ٹھیک ہوجائے ..گا....چلیں..ورنہ دیر ہوجائے گی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عینہ نے زبردستی مسکرا کر کہا کہ عاقب کو فیل نہ ہو.... لیکن اندر سے وہ کتنا کوس رہی ہے..اُس کی وجہ سے اُس کی نیت کی فراک خراب ہو گئ..

عاقب کی جب نظر پڑی تو وہ شرمندہ سا ہو گیا..

آپ کی ڈریس خراب ہو گئ..ذرا سی سیگرت کی لو سے..

کوئ بات نہیں... میں مینیج کر لوں گی..

"اریو شیور....؟؟"

جی سر... آپ گاڑی چلائیں..دیکھیں بچہ بھی چلا گیا ہے..

عینہ سامنے اشارہ کرتے بولی تو عاقب لب بھینچے گاڑی چلانے لگا..

عینہ افسوس سے اپنے فراک کو دیکھنے لگ گئ..کہ جہاں سے جلا ہے..کیسے چھپاؤں...پرزینٹیشن بھی سب کے سامنے دینی ہے....ایسے تو میرا امپریشن بھی اچھا نہیں پڑے گا..عینہ جلے ہوئے حصے پر ٹکٹکی باندھے سوچ رہی تھی..ہاتھ کی جلن سے زیادہ فراک خراب ہونے کی تکلیف تھی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے کن اکھیوں سے دیکھتے گاڑی شاپنگ مال کے سامنے روکی..

چلیں آپ اپنے لئے ڈریس لے لیں... اس خراب ڈریس کے ساتھ آپ پرزنٹیشن نہیں دے سکتیں.

عاقب نے اپنے مخصوص رعب دار لہجے میں کہا اور گاڑی سے اُترا.. مجبوراً عینہ کو بھی اُترنا پڑا.. دل میں صلواتیں عروج پہ تھیں..

..سر گیارہ ہو بج گئے ہیں.. ہم لیٹ ہو جائیں گے

..عینہ نے چلتے ہوئے بھونڈی سی دلیل دی

میں نے منیجر کو مسیج کر دیا ہے... راستے میں تھوڑی خرابی ہو گئی ہے.. میٹینگ تھوڑی لیٹ بھی ہو سکتی..

..اوکے سر

عینہ ہچکچاتے ہوئے مال کا جائزہ لے رہی تھی.. ایک تو صبح صبح کا وقت تھا اور لگ رہا تھا مال ابھی کھلا ہی ہے. کیویک اکادوکا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..لوگ ہی تھے

عاقب ناک کی سید میں چل رہا تھا..عینہ بھی اس وقت

..کو کوستے ساتھ دے رہی تھی

"سر یہاں چلیں..؟؟"

عینہ اچانک ہی ایک جگہ ٹھہرتے ہوئے بولی..اُس کی انکھوں میں ایک میکسی دیکھتے ستائش سی تھی..جو کہ لائیٹ پنک کلر کی پرل موتیوں سے بھری ہوئی تھی..وہ اتنی خوبصورت لگ رہی تھی کہ عینہ ایک سیکنڈ کی دیر کیے بغیر لے سکتی تھی..چاہے جتنے کی بھی ہو..لیکن عاقب کے ساتھ ہونے کی وجہ سے وہ دیکھ ہی سکتی

..تھی

...جی شیور

..عاقب نے سر ہلاتے ہوئے کہا اور شاپ کا دروازہ کھولا

عینہ سادے ڈریس دیکھنے کے ساتھ ساتھ اُس میکسی کو بھی

..حسرت سے دیکھ رہی تھی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کاش میں لے سکتی.. سر کیا سوچیں گے... میں اسے کپڑے بھی پہنتی ہوں... لینے کیا ائی ہوں اور لے کیا رہی ہوں.

عینہ مختلف ڈریسیز دیکھتے چلے دل سے سوچ بھی رہی تھی... پھر غصے میں جو ہاتھ ایا وہ لے کر کاونٹر پہ چلی گئی..

یہ پیک کر دیں..

عاقب ایک سائیڈ پہ کھڑا موبائل میں مصروف تھا..عینہ کی اواز سن کر سر اُٹھا کر سیلز گرل اور عینہ کی طرف متوجہ ہوا..

مس عینہ بل میں پے کرتا ہوں..

عینہ ہینڈ بیگ سے پیسے نکالنے لگی تھی کہ عاقب کی اواز سن کر نا سمجھی سے اُسے دیکھا.

نو سر... شکریہ... میں کر لوں گی..

نو مس عینہ میں کرتا ہوں..

عاقب جیب سے وائلٹ نکالتے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سرد میں کررہی ہوں.. آپ کو زحمت کی ضرورت نہیں ہے

عینہ نے زور دیتے کہا.. لیکن عاقب نے ایک نہ سنی...اور

..بل پے کر کے بیگ عینہ کی طرف بڑھایا

..سیلز گرل عینہ کی شکل دیکھ کر اپنی مسکراہٹ دبا گئی

..آپ چینج کر لیں... ہمیں دیر ہو رہی ہے

..عاقب سرد لہجے میں بولا

..چینجینگ روم کدھر ہے

..عینہ نے سیلز گرل سے پوچھا

..میم میرے ساتھ ائیں پلیز

..عینہ اپنے آپ پہ ضبط کرتے اُس کے پیچھے چل دی

عینہ کی پرزنٹیشن پہ سب نے تعریف کی تھی.. لیکن

عاقب نے "اچھی تھی" تک نہ کہا.. بس فخریہ

.نظروں سے دیکھا تھا

کانٹریکٹ سائن کر کے جب وہ واپسی کے لئے نکلے تو شام ہو گئی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھی

..میرے خیال میں کھانا کھالینا چاہیئے

...جسے آپ کو ٹھیک لگے

موٹروے سے تھوڑا اگے جا کر ایک ریسٹورینٹ ہے.. سنا ہے

...بہت اچھا ہے

عینہ نے عاقب کی بات سن کر سر ہلانے پر اکتفا کیا..اور باہر کے نظارے دیکھنے میں لگ گئ..عاقب خاموش بنا کسی تاثر کے لب بھینچے ڈرائیونگ کرتا رہا...نگاہ اُٹھا کر عینہ کو دیکھنا تک

...گوارہ نہ کیا تھا

ہوٹل کی پارکینگ میں گاڑی روک کر اُس نے عینہ کو دیکھا جو نیم ..غنودگی میں تھی..اب اُسے سمجھ نہ ائے کہ اُٹھائے کسے

...مس عینہ ہوٹل اگیا ہے

...لیسن

..عاقب کے مخاطب کرنے کا کوئی اثر نہ ہوا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

عاقب نے ہچکچاتے ہوئے عینہ کا کندھا ہلایا.. تو عینہ نے کسی کے لمس سے فوری آنکھیں کھولیں اور تیز نظروں سے عاقب کو دیکھا...

.... ہوٹل

عاقب نے ہوٹل کی طرف اشارہ کیا تو اُس کے اعصاب ڈھیلے ہوئے.. اور گاڑی سے اُتری..

عاقب اور عینہ جب اگے پیچھے اندر ائے تو ہوٹل میں گہما گہمی دیکھ کر وہ دونوں دوسری منزل کی طرف بڑھ گئے.. آور احخر والی ٹیبل پر جا کر بیٹھے...

کھانا اورڈر کر کے دونوں اپنے اپنے موبائل میں مصروف ہو چکے تھے..

عینہ پرپل اور زنک کا مبینیشن کا سادہ سا کڑھائی والا سوٹ پہنے ڈوبٹے کا حجاب کیے منہ نیچے کر کے فون میں لگی ہوئی تھی اور عاقب اپنی رعب دار پرسنیلٹی ظاہر کرتے بڑھی ہوئی شیو میں

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تھکے ہوئے چہرے کے باوجود بھی غضب ڈھا رہا تھا..وہ بھی دنیا سے لاپرواہ اپنے فون میں مگن تھا..فاریہ تو دور سے ہی دونوں کو ایک ساتھ دیکھ کر جل بھن گئی تھی..اُس کو دونوں کا لاپرواہ انداز بھی نظر نہیں ایا تھا..

ہائے سویٹ ہارٹ...

بنا آستین کی شارٹ شرٹ پہنے اور جینز میں ملبوس لیزر کٹ بالوں کو کھلا چھوڑے فل میک اپ میں اپنے دانتوں کی نمائش کرتی وہ عاقب سے مخاطب تھی...عاقب کا تو منہ تک کڑوا ہو گیا تھا...فاریہ کو دیکھ کر..اُس نے اچانک ہی فاریہ اور عینہ کا موازنہ کیا...جو بنا میک اپ قدرتی گلابی ہونٹوں کے دل کو بھائی تھی اور فاریہ کے فل میک اپ میں بھی ذرا کشش محسوس نہ ہوئی...

ارے مجھے دیکھ کر اتنا کھو گئے..میرے ہائے کا جواب بھی نہیں دیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

.فاریہ نے ایک ادا سے اپنے بالوں کو پیچھے کرتے کہا

...میرے اعصاب اتنے کمزور نہیں

..عاقب فوری سنبھلتے ہوئے بولا

اوہ بے بی...ویسے اس انداز میں بہت خوبصورت لگ رہے ہو...

فاریہ یہ ہوٹل ہے..اور میرے خیال میں تم یہاں کسی کے ساتھ ائی ہو..

ہاں سویت ہارٹ اپنی فریڈز کے ساتھ ائی ہوں ڈینر کے لئے...

لیکن اب تمہارا اُدھار والا ڈینر کروں گی..فرینڈز کے ساتھ تو پھر کبھی ہو جائے گا...

"ویسے تم اس کے ساتھ یہاں کیا کر رہے ہو...؟؟"

فاریہ کرسی گھسیٹ کر بیٹھتے ہوئے فر فر بولنا شروع ہو گئ تھی..عینہ تو انکھیں بڑی کیے اُسے دیکھ رہی تھی اور عاقب نے اکتایا کر دیکھا.

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ہم ایک میٹینگ سے واپس ارہے ہیں.. راستے میں بھوک لگی تو کھانا کھانے اگئے..

اوووہہہ مطلب.. تمہے یہاں میری موجودگی کھینچ لائی..

فاریہ نے چہکتے ہوئے کہا تو عاقب نے حیرت سے اُسے دیکھا..

مس آپ الگ ٹیبل پہ اورڈر کرلیں... آپ کو باس کو کمپنی دینے کے لئے میں اگئی ہوں..

فاریہ نے عینہ کو روکھے لہجے میں کہا تو عینہ فٹ سے کھڑی ہوئی..

"یس میم شیور"

سر یہاں سے تھوڑا ہی دور ہے افس... میں چلتی ہوں.. افس فائلز دے کر میں گھر چلی جاؤں گی..

"خدا حافظ"

عینہ نے فوری کہا اور تیز تیز چلتے ہوئی سیڑھیوں تک ائی اور لمبی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سانس خارج کی.. اُسے فاریہ کا جس انداز سے کہنا محسوس ہوا تھا وہ اُسے اپنی توہین لگا تھا..

عاقب عینہ کی بات سمجھتے ہوئے ایک سیکنڈ کی دیر کیے بنا کھڑا ہوا..

مینرز تو تم میں ہیں ہی نہیں. اپنے فرینڈز کے ساتھ ڈینر اینجوائے کرو. فاریہ کو غصے سے گھورتا وہ لمبے لمبے ڈگ بھرتا عینہ کے پیچھے بھاگا..

دوسری بار اُس حجابن کی وجہ سے تم نے مجھے اگنور کیا ہے..

چھوڑوں گی نہیں میں اُس حجابن کو... دو ٹکے کی لڑکی نہ ہو تو..

فاریہ طیش سے کھڑی ہوتی دل میں سوچتی کرسی کو ٹانگ مار کر دوستوں کی طرف بڑھ گئ.. اُس کے دوست بھی دور سے سب تماشا دیکھ چکے تھے..

مس عینہ لیسن....

عاقب تیز تیز عینہ کے پیچھے چلتا ہوا بول رہا تھا.. لیکن عینہ کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کانوں میں جوں تک نہ رینگی

..میں آپ کو بلا رہا ہوں.. آپ کو سُنائی نہیں دے رہا

عاقب عینہ کے سامنے اتے راستہ روکے ترش لہجے میں بولا.. تو

عینہ نے بلوٹوتھ والی ہینڈز فری کانوں سے نکال کرنا سمجھی سے

..عاقب کو دیکھا

...چلیں گاڑی میں

عاقب نے عام سے لہجے میں گاڑی کی طرف اشارہ

...کیا

سر آپ میری وجہ سے اپنا ڈینر خراب نہ کریں..

..میں ٹیکسی میں چلی جاوٗں گی

.عینہ نے نظریں ادھر اُدھر گھماتے کہا

مس عینہ آپ میرے ساتھ ائی ہیں.. سو میری ذمہ داری ہیں..

فاریہ کی بات کا کوئی اثر نہ لیں اور چلیں پلیز... مجھے لیٹ ہو

..رہا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..سر میں

.عینہ بولنے ہی لگی تھی کہ عاقب کے ہاتھ دیکھانے پہ روک گئ

...بس

...چلیں

آپ کو آپ کے گھر چھوڑ دوں گا.. فائلز صبح افس لے ائیے گا..

عاقب کہہ کر گاڑی کی طرف بڑھا. تو ناچارہ عینہ کو بھی جانا

..پڑا

.بیلڈنگ کے نیچے گاڑی روکتے عاقب نے بے نیازی ظاہر کرتے

عینہ کو دیکھا تو عینہ بھی اطمینان سے گاڑی سی اُتری اور خدا حافظ کہتے بنا

..پلٹ کر دیکھے آگے بڑھ گئ.. عاقب زن سے گاڑی اگے لے گیا

فلیٹ میں داخل ہو کر اُس نے اپنا ہینڈ بیگ غصے سے

..زمین پر پِٹخا تھا... مطلب سارے دن کا غصہ اب نکلنا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں جب اتنی امیر ہو جاؤں گی ناں تو اپنا افس بناؤں گی.. اور
.. اسے بدتمیز لوگوں کو کبھی نوکری نہیں دوں گی

پتہ نہیں لوگ افس میں کام کرنے والوں کی اتنی انسلٹ کیوں
کرتے.. "ایک تو میرا ہاتھ جلا.. اوپر سے سارا دن بھوکی رہی...
چائے تک نہیں پی.. اور آخر میں وہ فاریہ ڈائین کی کڑوی
کسیلی باتیں اور نظریں.. دل تو کر رہا اس نوکری پہ لات مار دوں..
لیکن کسی اور افس میں ایسا تحفظ نہیں ملے گا..یہاں عزت تو
محفوظ ہے..ورنہ افس میں اتنے بُرے اخلاق کے لوگ ہوتے
ہیں کہ "اللہ کی پناہ" اس افس میں اللہ کا شکر ایسی کوئی بات
.. نہیں

عینہ بڑبڑاتے ہوئے صوفے پر ڈھ گئی..ہمت نہیں ہو رہی تھی کہ اُٹھ کر کچھ
.. کھا سکے

ہائے میری ٹانگیں اتنا تو کبھی واک کر کے درد نہیں ہوئیں.. پتہ
نہیں کچھ کھانے کو بھی پڑا ہے کہ نہیں.. یہ پرزینٹیشن کے چکر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں اپنا کھانا پینا ہی بھول گئی تھی اور سر صاحب نے اتنی سی تعریف بھی نہیں کی..

عینہ گھٹنوں پہ ہاتھ رکھتے سوچتے ہوئے اُٹھی..

میرا سوٹ بھی خراب ہو گیا... اور وہ میکسی ہائے ےےےےےےےےےے.... کتنی پیاری تھی.. لیکن میری قسمت میں ہی نہیں تھی...

پتہ نہیں میری قسمت اتنی ٹھنڈی کیوں ہوں.. دوسروں کی تو اتنی گرم ہے..

غصہ ضبط کرنے کے چکر میں اُس کا منہ لال ہو چکا تھا.. لیکن وہ غصہ ان دیواروں کے علاوہ کسی اور پہ نکال بھی نہیں سکتی تھی..

کھانا تو وہ بنا کر نہیں گئی تھی اور اب ہمت بھی نہیں تھی سو بریڈ پہ میونیز لگا کر دو تین سلائز کھائے... اور وہیں صوفے پہ لیٹ کر ایل سی ڈی اون کر لی... حجاب تک نہ اُتارا گیا تھا.. اور سوچتے ہوئے اپنی بے بسی پر روتے روتے کب نیند کی وادی میں چلی گئی اُسے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..پتہ ہی نہ چلا

اتنی تھکی ہوئی اور گہری نیند میں چلی گئی تھی کہ کسی کے اندر انے

...اور ایل سی ڈی بند کرنے کا بھی پتہ نہ چلا تھا

وہ بنا پلک جھپکائے لب کچلتے ٹیکٹکی باندھے انکھوں میں دنیا

جہاں کا پیار سموئے دیکھے جا رہا تھا... یہ ہی تو وقت تھا

جب وہ بنا کسی خوف کے اُسے دیکھ سکتا تھا.. چہرے کا طواف

کرتے کرتے اُس کی نظر ہونٹ کے اوپری حصے کے تل پر ٹھہر سی

گئ.. اُس کے دل نے شدت سے تل کو چھونا چاہا.. ایک دن اسے

اپنے ہونٹوں سے محسوس کروں گا.. تمہارے یہ تل میری

کمزوری ہیں.. تم جان نہیں پاؤ گی میں کسے خود پہ ضبط کیے ہوئے

ہوں.. سکون سے کھڑا اُسے اپنے اندر اتارتا دل میں عہد کر رہا

تھا... اج تم روئ ہو.. ان آنکھوں کو جو تکلیف تم نے دی ہے اس کی

سزا تمھے ضرور دوں گا.. یاد رکھنا... پھر کچھ سوچتے کمرے کی طرف

بڑھا اور کمبل لا کر اُس کے اوپر اوڑھا دیا.. اور جس طرح ایا تھا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

اُسی طرح واپس چلا گیا.. لیکن جاتے ہوئے پھر دو غلطیاں کر گیا تھا..

"حارث بھائی فری ہیں..؟؟"

حرا حارث کے پاس بیٹھتے اکتاہٹ سے بولی..جو میچ دیکھ رہا تھا..

" ..کام بتا"

حارث کی بات سن کر حرا کے ہونٹوں پہ مسکراہٹ آگئ تھی..

بھائی مجھے ٹیلر سے کپڑے لانے ہیں اور اپنی تین فرینڈز کو شادی کے کارڈ دینے جانا ہے..مام انٹی کی طرف گئ ہیں..ڈرائیور کو لے کر..

..دوستیں میرڈ یا انگیجڈ تو نہیں ہیں

..حارث فوری سیدھا ہوتے بولا

.....بھائی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..حرا حارث کی بات سن کر اُس پر جھپٹ پڑی

"خونخوار ہیرا"

جاؤ میں نہیں لے کر جاتا...اب بندہ تمہارے ساتھ

..جا کر اپنا ٹائم فضول میں ضائع کرے۔ مجھے بھی تو کوئی فائدہ ہو

حارث اپنا کالر کھڑا کرتے بولا.. حرا نے دانت پیستے اُس کی

..خوش فہمی دور کی

اپ کے لئے مام نے اپنی بھانجی کا انتخاب کر لیا ہے.. اس لئے

ادھر اُدھر منہ مارنا بند کریں.. میں بیگ لے کر ارہی ہوں..

..پھر نکلتے ہیں

..حرا حکمیہ لہجے میں کہتے اپنے کمرے کی طرف چل دی

ہاں جسے میں اُس کدو کے منہ والی سے شادی کرنے کے لیئے

مرا جا رہا ہوں.. "اپنی مرضی سے پسند کی شادی کروں گا...جسے

" بھائی نے کیں تھیں

حارث چہرے کے تاثرات بدلتا اونچی اواز میں حرا کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

سنارہا تھا. اور حرا اُس کی بات سن کر ٹھہر سی گئ اور سیڑھیوں کے درمیان ہی رک کر پلٹ کر حارث کا جگمگاتا ہوا چہرہ دیکھا..

بھائ پھر میں دعا کروں گی.. آپ کی پسند کا اغاز اور انجام" عاقب بھائ جیسا دردناک نہ ہو... ورنہ محبت سے ہی خوف اۓ گا مجھے.. "

حرا نے دکھ بھرے لہجے میں کہا اور پلٹ کر اوپر کو بھاگی..

حارث کا چہرہ فوری مرجھا گیا تھا.. اور اندر اتا عاقب بھی حرا کی بات سن چکا تھا.. جس کے چہرے پر سناٹوں جیسی سختی تھی.. انکھیں جو کہ شاید لال ہی ہوتی تھیں.. لب بھینچے وہ دیکھ رہا تھا.. ماتھے پہ بل اکر غائب ہو گئے تھے.. حارث عاقب کو دیکھ کر نظریں چرا گیا..

بھائ اپ آس وقت اگئے.. طبیعت ٹھیک ہے..؟؟"

عاقب اپنے کمرے کی طرف جا رہا تھا کہ حارث کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..بات سن کر اُس کے قدم تھمے

"ہاں"

" بلکل ٹھیک ہوں میں"

..افس میں کام نہیں تھا تو گھر اگیا

"تم کیوں نہیں ائے افس؟؟"

..عاقب ٹھرے ہوئے لہجے میں بولا

...بھائی وہ میچ لگا ہوا تھا ناں

حارث لجاہت سے بولا تو عاقب کے ہونٹوں پر مسکراہٹ ا

.کر معدم ہوئی

کوئی بات نہیں...افس میں اجکل کام کالوڈ نہیں ہے..ڈیڈ بھی

..سرمد انکل کی طرف گئے ہیں

عاقب بول کر روکا نہیں..تیز تیز قدم اُٹھاتا اپنے کمرے

...میں چلا گیا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

....انس کھانا کھالو آکر

سحر نے انس کے کمرے کے دروازے کے پاس کھڑے ہو کر

...ہانک لگائی

...ارہا یار....بس دو منٹ

انس لیپ ٹاپ بند کرتا بولا تو سحر واپس پلٹ گئی اور کھانے

..کی میز پہ آکر چیزیں سیٹ کر کے رکھنے لگ گئی

دس منٹ بعد انس گیلے بالوں میں ہاتھ پھیرتا ٹیبل پر آکر

..عابی سے رُخ موڑ کر بیٹھ گیا

سحر نے دونوں کو حیا نجی نگاہوں سے دیکھا جو مشرق اور مغرب کی

..طرف منہ کر کے بیٹھے ہوئے تھے

یہ کیا تم نے پھر چاینیز رائس بنا لیے مجھے کڑاہی کھانی

تھی...مجھ سے نہیں پھیکے کھانے کھائے جاتے..دن میں بھی

..میں نے کچھ کھایا تھا

انس ٹیبل پر سجے کھانوں کو دیکھتے منہ بسورتے بول رہا تھا..البتہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..عابی رغبت سے کھا رہا تھا

تم ہی تو عابی سے کہہ کر گئے تھے.. کہ سحر سے کہنا چاینیز بنا دینا رات کو.. تو میں نے بنا دیا.. حالانکہ دن میں

.. میکرونی بنائی تھی تو اب میں کچھ سالن وغیرہ ہی بنانا تھا

سحر کرسی پر بیٹھتے انس کی بات سن کر خفگی سے بولی تو انس

..نے عابی کو کچا چبا جانے والی نظروں سے دیکھا

...یہ شیطان جھوٹا بندر.... میں نے کڑاہی گوشت کا کہا تھا

انس جھٹکے سے کھڑا ہوتے صدمے سے بولا تو عابی نے انکھیں

...گھماتے اسے دیکھا

آپ نے مجھے فون نہیں دیا.... میں نے کڑاہی نہیں بنوائی... میرا رائس کھانے کا دل تھا... میری مم نے تھک جانا تھا

....اس لئے میں نے آپ کی فرمائش بتائی ہی نہیں

..عابی نے فل کنفیڈنس سے کہا تھا

...تیری مم میری بھی کچھ لگتی ہے...پہلے بہن ہے وہ میری

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..انس نے دانت پیستے کہا

...میری نوری ہیں

.عابی نوری پہ زور دیتے بولا

..میری سحر وہ ہے

..انس بھی اُسی کے انداز میں بچہ بنتے بولا

..سحر دونوں کو دیکھتے سر پکڑ کر بیٹھ گئ

..انس وہ تو بچہ ہے... تم کیوں بچے بن رہے ہو

..سحر ہارے ہوئے لہجے میں بولی

...یار یہ چھوٹی چھوٹی بات کا بدلہ لیتا ہے

..عابی آپ نے جھوٹ کیوں کہا..بیٹا یہ تو غلط ہے ناں

مم یہ آپ سے فرمائشیں بھی کرتے اور فائیت

بھی..پھر آپ روتی ہیں..مجھے بہت غصہ اتا ہے..جب یہ

...آپ کی بات نہیں مانتے تو آپ کو بھی نہیں ماننی چاہیئے

عابی کی بات سن کر دونوں نے افسوس سے ایک دوسرے کو

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..دیکھا

...عابی میں نے آپ کو جھوٹ بولنا سکھایا

"نو مم"

سوری ماموں...بٹ نیکسٹ ٹائم آپ بھی میری مم کو ہرٹ نہیں کریں گے..

عابی کہہ کر کھانا ادھورا چھوڑ کر ہی اُٹھ کر چلا گیا... سحر نے دور تک جاتے دیکھا تھا اُسے..اور تاسف سے سوچ رہی تھی..اس کا باپ بھی بلکل ایسے ہی میرے بدلے دوسروں سے لیتا تھا..یا خود کو ہی تکلیف پہنچا کر.. لیکن میرے ساتھ سائے کی طرح کھڑا ہوتا تھا..

سحر بہت جلدی بات سمجھ جاتا ہے یہ.. میں اور تم لڑ جھگڑ کر ایک دوسرے کو مناتے نہیں ہیں.. لیکن یہ پورا پورا بدلہ لیتا ہے تمہارا..

انس دوبارہ کرسی پر بیٹھتے بولے بولا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں تمہارے لئے کڑاہی بنا دیتی ہوں ادھا گھنٹا لگے گا.. تم لاونج میں بیٹھو..

سحر اٹھتے ہوئے نارمل لہجے میں بولی..

"اس کا باپ بھی ایسا تھا کیا..؟؟"

انس کی بات سن کر سحر کے قدم منجمند ہو گئے تھے..

یہ تم پر ذرا نہیں ہے.. تو اپنے باپ جیسا ہی ہو گا ناں....

"کیوں ائی اُسے چھوڑ کر..؟؟"

یار کیوں اپنے ساتھ اس بچے کی زندگی میں بھی خلا رکھ رہی ہو...

اج یہ تمہارے حق میں بول رہا.. کل اپنے حق کے لئے بھی بولے گا..

انس سحر کے بولنے کا انتظار کرتا رہا... لیکن اُس نے اپنے لب سیے ہوئے تھے.. اور مٹھیاں زور سے بند کی ہوئیں تھیں..

سحر میں تمہارا بھائی ہوں.. تم مجھ سے بھی اپنا دکھ نہیں بانٹوں گی..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تب خیال نہیں ایا تھا میرا..."دکھ بھی تم لوگوں کا ہی ہے.."اُس شخص نے تو ذرا سا دکھ بھی نہیں ہونے دیا تھا...دکھ تو تم دونوں بہن بھائیوں نے دیا ہے...اُس کا مداوا کرو گے..؟؟میں اج بھی اس شخص کے پاس جاؤں گی ناں تو اپنے ماتھے پہ ایک شکن ڈالے بغیر مجھے قبول کرے گا.

سحر بھیگی اواز میں چیختے ہوئے بولی..

"تم دونوں کا دکھ ہے.."

بس تم دونوں کا...رہو اپنی زندگی میں مصروف...جسے پہلے تھے.. پیسے بھیج کر اپنا فرض پورا کرو بس..

سحر انکھوں سے انسو صاف کرتے اپنے کمرے کی طرف چلی گئی اور انس شرمندگی سے سر جھکائے بیٹھ گیا..

"تو کیا یہ ہمیں سزا دے رہی ہے.."

انس نے بالوں میں ہاتھ پھنساتے سوچا....

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 3)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..حرا بھائی نے سن لیا تھا

..حارث گاڑی چلاتے افسردگی سے بتا رہا تھا

بھائی عاقب بھائی بہت اکیلے ہو گئے ہیں... پہلے تو ایسے نہیں تھے..

..ہمم ہیر ے پہلے بھائی کو محبت بھی نہیں ہوئی تھی

اسی لئے آپ محبت کے چکر میں مت پڑنا بھائی... میں دوسرے بھائی کو بھی ٹوٹا ہوا نہیں دیکھ سکتی..

حرا دکھ سے بولی.. تو حارث خاموشی سے ڈرائیو کرنے لگ گیا... بولتا بھی تو کیا..

عاقب وہی اپنا پسندیدہ کام اندھیرا کیے آنکھیں موندیں لیٹا تھا.. کہ اُس کا فون بجنے لگا... ماتھے پر پڑے بلوں سے اندازا لگایا جا سکتا تھا کہ فون نے کس حد تک خلل ڈالا ہے اُس کے کام میں..

غیر نمبر دیکھ کر پہلے تو اُس نے اُٹھانے کا ارادہ ملتوی کیا.. پھر اچانک ہی یس کر لیا..

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

" دوسری"ہیلو

" !!...اسلام علیکم"

..عاقب گھبیر آواز میں بولا

......ہیلو

.......ہیلو

...دوسری طرف فل خاموشی تھی

" !!...اسلام علیکم"

..جواب نادارہ

..شاید دوسری طرف کوئی اواز ہی سننا چاہ رہا تھا

عاقب کو ایک سسکی سنائی دی تو اُس کے کان کھڑے ہو

..گئے..یہ اواز تو وہ لاکھوں میں بھی پہچان سکتا تھا

....ہیلو

کون ہے..؟؟

وہ بے قراری سے بولا...لیکن دوسری طرف سے فون کاٹا جا

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..چکا تھا

عاقب نے جنونی انداز میں بے قراری سے دوبارہ نمبر ملایا...

لیکن فون پاورڈ اوف سن کر اُس کو بے چینی سی ہونے لگی..بار بار نمبر ملانے کے باوجود ایک ہی جواب موصول ہونے پر اضطرابی کیفیت میں اپنے بالوں کو مٹھیوں میں جکڑا..

" ...یہ تم تھی"

" ..میں جانتا ہوں..یہ تم تھی"

" ..واپس اجاؤ پلیز"

"کیوں تنگ کر رہی ہو..؟؟"

عاقب منہ میں بڑبڑاتا ہوا سامنے لگی تصویر کو دیکھ رہا تھا..اور اُٹھ کر اُداسی سے تصویر پہ ہاتھ پھیرنے لگا..پھر تھکے ہوئے انداز میں اپنا سر تصویر پر ٹکا دیا..دو موتی اُس کی انکھوں سے نکل کر زمین کی زینت بنے تھے...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

صبر کے لفافوں میں

ہم نے تیرے وعدوں کو

تہہ بہ تہہ کر کے جوڑ جوڑ رکھا ہے

کوئی حصہ بستر پر

کوئی ٹکڑا کاغذ پر

ہم نے تیری یادوں کو توڑ توڑ رکھا ہے

جن صفحوں پہ ذکر ہے

تیرے میرے ملنے کا

ڈائری کے ان ورقوں کو موڑ موڑ رکھا یے

دریچے میرے خیال کے

مسکن تیرے پیکر کے

جانِ جاں آج بھی لمس تیرا

اوڑھ اوڑھ رکھا ہے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

تیری مُدھر کھنک سی اواز

دیتی ہے جو روح کو سکون

اج بھی کانوں میں گھول گھول رکھا ہے

صبح عینہ کی انکھ کھولی تو پہلے تو اُس نے یہ سمجھنے کی کوشش کی وہ کدھر سوئی ہے.. اپنے اوپر سے کمبل اتارتے اٹھ کر بیٹھی اور ٹائم دیکھا.... ٹائم دیکھ کر رہی سہی آنکھیں بھی کھل چکی تھیں

...بج گئے... میں اتنی دیر سوتی رہی 10

عینہ فوری اُٹھی...پاؤں کے پاس سے کمبل اُٹھا کر اچانک اُسے یاد ایا..

میں کمبل تو لے کر نہیں لیٹی تھی... ایل سی ڈی بند ہے... شاید نیند میں کمبل لا کر بند کی ہو..

وہ خود کو سمجھاتے بولی..

اگر میں کمرے سے کمبل لے کر انا ہوتا تو کمرے میں ہی نہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

...سوجاتی

....کوئی ایا تھا

عینہ خوف سے بولی... پھر ساری کھڑکیاں چیک کیں جو بند تھیں.. اور فرش بھی صاف تھا...

نہیں میں نیند میں یہ کام نہیں کر سکتی.... کوئی ایا تھا...

...مجھے محسوس ہوا

..عینہ نظر دوراتے سوچ رہی تھی

سر سے بات کرنی چاہیے... میں یہاں نہیں رہ سکتی.... نہیں بلکل نہیں...

وہ افراتفری میں منہ دھوئے وہ افس کے لئے نکلی... کل والے کپڑے بھی چینج نہیں کیے تھے..

تیز تیز قدم اُٹھاتے وہ کیبن کی طرف بڑھی.. اور ڈور ناک کرکے شیشے سے بنا دروازہ کھولا.. سامنے دیکھا تو شرمندہ سی ہوگئ.. عاقب کے ہاتھ سے خون نکل رہا تھا اور یاسر روکنے کی

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..کوشش کر رہا تھا

"یس مس عینہ...؟؟"

..عاقب کے پوچھنے پر عینہ شش و پنج میں پڑ گئی.. کیا بولے

سر وہ مجھے بات کرنی تھی.. میں بعد میں آجاتی ہوں.. آپ

..کے چوٹ لگی ہے.. زخم گہرا لگ رہا ہے ڈریسنگ کروالیں

.عینہ تیز تیز بول کر پلٹنے لگی کہ یاسر کی آواز سن کر رکی

..ارے بہنا ڈریسنگ میں ہیلپ ہی کروادو

یاسر مصروف سے انداز میں بولا تو عینہ نے عاقب کو دیکھا..

...جو ہونٹوں کو دانتوں تلے دبائے تکلیف ضبط کرنے کی کوشش میں تھا

..عینہ ہچکچاتے ہوئے آگے آئی

..جی بھائی کیا کرنا ہے

عینہ اور یاسر کی پہلے ہی دو تین ملاقاتیں آفس میں ہی ہوئی تھیں..

..یاسر کی فرینکلی طبیعت کی وجہ سے عینہ اُسے بھائی ہی کہتی تھی

تمہارے سر کے ہاتھ میں گلاس ٹوٹا...یاں تو گلاس نازک

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تھا...یا تمہارے سر کا ہاتھ فولادی ہے..کچھ سمجھ نہیں ایا

یاسر مزاخ اُڑانے والے انداز میں بولتے عاقب کی گھوریوں کو

..بھی خاطر میں نہ لایا تھا

..زخم گہرا الگ رہا ہے..ڈاکٹر کو بلوا لوں..سٹیچز لگنے ہیں شاید

..عینہ عاقب کا ہاتھ دیکھتے فکر مندی سے بولی

بہنا تمہارا ابھائی ڈاکٹر سے کم تھوڑی ہے...پٹی کر دی ہے...ٹھیک

ہو جائے گا...بڑا طاقتور ہے تمہارا سر...او پس تمہارا سر

".نہیں." باس

یاسر خود ہی بول کر ہنس دیا..البتہ عینہ ابھی بھی فکر مندی سے

سب بھلائے ہاتھ کو دیکھ رہی تھی..تو عاقب کی بات پر فوری

..نظریں پھیریں

..مس عینہ آپ کچھ کہنیں ائیں تھیں

عاقب نے ابرو اچکاتے پوچھا..اور اُسے غور سے دیکھا..کل والے حلیے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

میں وہ بے ترتیبی سے حجاب کیے چہرے پر تھکن لیے کھڑی تھی..

"کیا ہوا ڈول...؟؟"

"پریشان لگ رہی ہو...؟؟"

"تمہارا باس کام زیادہ کروا رہا ہے..؟؟"

میں نے تو کہا تھا میرے افس میں اجاؤ...

یاسر گیلے ہاتھ ٹیشو سے صاف کرتے شرارت سے بول رہا تھا..

آپ لیٹ ائی ہیں اج...

عاقب یاسر کی بات اگنور کرتے لیٹ انے پر زور دیتے پوچھ رہا تھا..

جی...

ایکچولی مجھے فلیٹ کو لے کر تھوڑا پروبلم ہے..

عینہ نے ہچکچاتے کہہ ہی دیا.. پھر عاقب اور یاسر کے

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

..تاثرات دیکھے.. جن میں ناسمجھی واضح تھی

..ڈونٹ ٹیل می کہ آپ کے فلیٹ پر پھر کوئی ایا تھا

..جی سر آپ کو کیسے پتہ

..عینہ ہاں میں گردن ہلاتے بولی

..بیٹھیں... بیٹھ کر بات کرتے ہیں

عاقب نے کرسی کی طرف بیٹھنے کا اشارہ کیا تو عینہ سر

..ہلاتی یاسر کے ساتھ والی کرسی پر بیٹھ گئ

جی اب آپ نے کونسی انکوائری کی جو آپ کو پتہ چلا کہ آپ کے

..فلیٹ پر کوئی ایا تھا

عاقب دانت پیستے ہوئے بولا.یاسر کا بھی سارا دھیان عینہ کی

.طرف تھا

..عینہ نے ساری تفصیل سنائی تو عاقب طنزیہ مسکرایا

..نہیں یار یہ تو فکر والی بات ہے

.یاسر نے سوچتے ہوئے کہا تو عینہ کو تھوڑی ڈھارس ملی

CrAZy FaNs of NoVeL | By Sabahat Khan
Wajdan Mobbhat | By Pakezza Tayyab (Episode 3)
Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

ایسا کچھ نہیں ہے.. میں نے پہلے سیکیورٹی مزید الرٹ کروادی ہوئی ہے.. آپ کو فضول میں وہم ہوا ہے..

سر مجھے وہم نہیں ہوتے.. اور نہ ہی میں جھوٹ بولتی ہوں..

اچھا یار میری میٹنگ ہے ایک.. میں چلتا ہوں.. میری بہن کو کوئی مسئلہ نہیں ہونا چاہیئے.. اور عینہ اگر یہ نہ مانے مجھے انفارم کرنا.. یہ پریشانی والی بات ہے.. عاقب دھیان سے اوکے..

یاسر نے عاقب کو آنکھوں سے اشارہ کیا اور باہر نکل گیا..

جائیں اپنی نیند پوری کریں.. فریش ہو کر فریش مائینڈ کے ساتھ افس آئیں.. میں مینجر سے کہہ کر چیک کرواتا ہوں.. اور فائلز لائیں ہیں تو بھیجوا دیں..

یاسر کے جانے کے بعد عاقب ترش لہجے میں بولا.. عینہ ایک شکایتِ نگاہ ڈال کر خاموشی سے اُٹھی اور اوکے کہہ کر کیبن سے ہی نکل گئی..

دل تو کر رہا ہے.. سب چھوڑ چھاڑ کہیں بھاگ جاؤں... سر

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

کے فادر بھی افس نہیں ارہے.. اپنے بیٹے کے پاس چھٹیاں گزارنے گئے ہیں.. اس "جناب عالی" کو بھی لے جاتے ساتھ..

عینہ اپنے ہی خیالوں میں سوچتی فاریہ سے ٹکرائی جو اپنے موبائل میں مصروف ارہی تھی.. ٹکرانے سے فاریہ کا موبائل زمین بوس ہو گیا تھا..

یو حجابن.. آندھی... پتہ بھی ہے.. کتنا مہنگا موبائل تھا... تم اپنا افس سمجھ کر چل رہی تھی کیا.. نوکر ہو تم یہاں... اوقات میں رہ کر چلا کرو.

فاریہ چلاتے ہوئے عینہ پر برس رہی تھی..

مجھے میری اوقات پتہ ہے آپ کو بتانے کی ضرورت نہیں ہے..

عینہ نے لال ہوتے چہرے کے ساتھ ضبط کرتے کہا..

تم میرے سامنے زبان چلا رہی ہو.. تمہاری اتنی ہمت ہے...؟؟ یو...

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

فاریہ کا عینہ کی طرف جاتا ہاتھ ہوا میں ہی روک دیا گیا تھا..عینہ نے فاریہ کو ہاتھ اُٹھاتے دیکھ کر ہی آنکھیں میچ لیں تھیں..

جاری ہے..

جزاک اللہ

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel

امید ہے آپ کو یہ ناول پسند آیا ہو گا اپنی قیمتی رائے سے ہمیں ضرور آگاہ کیجئے

فی امان اللہ

اپنا خیال رکھیے اور ہمیں اپنی دعاؤں میں یاد رکھیے اللہ آپ کے لیے بھی خیر و

عافیت کا معاملہ فرمائے

آمین

Do not Copy Witout Permisson of Author or CrAZy FaNs of NoVeL
https://crazyfansofnovel.com/
fb.me/CrazyFansOfNovel